© rasailojaraid.com

احوال و کوائف

دارالعلوم حقانیہ

ناظم دارالعلوم

حضرت شیخ الحدیث کے تبلیغی مشاغل و اسفار پچھلے ماہ حضرت شیخ الحدیث مدظلہ نے پشاور کی انجمن تبلیغ قرآن و سنت کے زیر اہتمام مسجد قاسم علی خان میں بعد از نماز عشاء درس قرآن ویگر انجمن کے زیرِ اہتمام مجالس درس قرآن کا افتتاح فرمایا، آپ نے قرآن کریم کے مختلف پہلوؤں پر دو گھنٹہ تک خطاب فرمایا مسجد قاسم علی خاں کا یہ درس مولانا محمد یعقوب صاحب قاسمی فاضل حقانیہ دے رہے ہیں۔ انجمن کو حضرت مفتی عبدالقیوم پوپلزئی کی سرپرستی حاصل ہے۔ ۴ر صفر کو حضرت شیخ الحدیث مدظلہ تحصیل وزیر آباد کے موضع احمد نگر تشریف لے گئے، اور رات کو بعد از نماز عشاء ختمِ نبوت کے موضوع پر خطاب فرمایا جو پچھلے شمارہ میں شائع ہو چکا ہے، احمد نگر کا سفر برطانیہ میں مقیم دینی درد رکھنے والے اور دارالعلوم کے ایک مخلص پاکستانی ہمدرد جناب راؤ شمشیر علی خان صاحب انٹرنیشنل تبلیغی مشن کی خواہش پر ہوا۔ راؤ صاحب کو خدا نے دینی جذبات اور تبلیغی سوز اور تڑپ سے نوازا ہے۔ یہاں تک کہ خود معہ برطانوی نومسلمہ اہلیہ کے انگلستان میں مقیم ہونے کے باوجود اپنے کمسن اور معصوم بچے کو دارالعلوم میں تعلیم کے لئے چھوڑنے کا فیصلہ فرما چکے ہیں۔ ۵ر صفر کو آپ احمد نگر سے لاہور تشریف لے گئے اور قبل از دوپہر موچی دروازہ میں جمعیۃ العلماء اسلام کی مشہور تاریخی کانفرنس میں اربابِ دعوت و عزیمت علماء حق کے کارناموں اور کردار کی روشنی میں اہل علم کی ذمہ داریوں پہ خطاب فرمایا۔ کانفرنس کے اختتام تک آپ لاہور ہی رہے۔ اور ۷ر صفر کو لاہور سے واپسی ہوئی۔ اسی اثنا میں ۶ر صفر کو بعد از نماز عشاء بیگم پورہ لاہور کے مدرسہ ضیاء العلوم میں تشریف لے گئے مدرسہ کا معائنہ فرمایا اور بعد از نماز عشاء درسِ قرآن دیا۔ یہ مدرسہ مولانا لطیف الرحمان گلگتی فاضل دارالعلوم حقانیہ کے زیرِ اہتمام ترقی و تکمیل کے مراحل تیزی سے طے کر رہا ہے۔ مدرسہ کے مخلص اراکین اور تمام منتظمین نے حضرت شیخ الحدیث کی آمد پہ نہایت پُر خلوص جذبات کا مظاہرہ فرمایا۔ لاہور جیسے مرکز میں دینی تعلیم و تربیت کے سلسلہ میں دارالعلوم کے ایک قابل روحانی فرزند کے یہ مساعی دارالعلوم کے لئے مایۂ افتخار ہیں۔ گیارہ مئی کو حضرت مہتمم صاحب مدظلہ نے دارالعلوم نعمانیہ اتمانزئی کے جلسہ میں شمولیت فرمائی۔ ۱۰ر ربیع الاول کو آپ نے بعد از نماز عشاء انجمن خدام الدین نوشہرہ کی سہ روزہ کانفرنس کا افتتاح فرماتے ہوئے صدارتی تقریر فرمائی۔ ۱۲ر ربیع الاول کو آپ سیرت کمیٹی آزاد کشمیر کی دعوت